Submission of E-contents

1. Name: DR. MD ZEYAUR RAHMAN,
2. Designation: Associate Professor,
3. Department/College: Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad.
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : P.G
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone :
   M.A. II Sem, Paper, 5th
7. Title/Heading of e-content : 'EK AARZOO' (DR. IQBAL)
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

07.7.2020

M.A. II sem, Paper-5.

'ایک آرزو' (اقبال)

اقبال سے پہلے محمد حسین آزاد اور حالی نے نیچرل شاعری کی بنیاد ڈالی تھی اور انجمن پنجاب نے اردو نظم کو ایک نئی روایت سے آشنا کیا تھا۔ نظم نگاری اقبال کے مزاج کے عین مطابق تھی اور ان کی ضرورت بھی۔ اقبال نے اپنے فکر و فلسفہ کی تبلیغ کے لیے اور نظم نگار کی حیثیت سے اس صنف کے دائرے کو کافی وسیع کیا اور اسے نئے امکانات کے حدود میں داخل کیا۔

اقبال کی نظمیں ان کی شخصیت اور ان کے فکر کے داخلی نظام کی پوری عکاسی کرتی ہیں۔ عظمت انسان، خودی کا تصور، زندگی کے لیے حرکت و عمل، اسلام اور تصوف کے نظریات اخلاقیات، سیاسیات جیسے ہمہ گیر اور متنوع موضوعات ان کے شعری کائنات کے مرکز و محور ہیں ان کے شاہکار نظمات میں حرف اور لفظ جامد نہ ہوکر متحرک بن جاتے ہیں جس کا مشاہدہ ہم تماشائی کی طرح نہیں بلکہ ناظر کی طرح کرتے ہیں۔

اقبال کی نظموں میں اسی قبیل کی ایک نظم "ایک آرزو" بھی ہے اور بلاشبہ اس کی خاص اہمیت ہے۔ اس میں منظر نگاری اور فطرت کے حسن کی عکاسی اور ذاتی جذبات کا شاعرانہ بیان بڑی ہنرمندی سے کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر چند اشعار پیش نظر ہیں ؎

لذت سرود کی ہو چڑیوں کی چہچہوں میں
چشمے کی شورشوں میں باجا سا بج رہا ہو
صف باندھے دونوں جانب بوٹے ہرے ہرے ہوں
ندی کا صاف پانی تصویر لے رہا ہو
ہو دلفریب ایسا کہسار کا نظارہ
پانی بھی موج بن کر اٹھ اٹھ کے دیکھتا ہو
پانی کو چھو رہی ہو جھک جھک کے گل کی ٹہنی
جیسے حسین کوئی آئینہ دیکھتا ہو

اس نظم میں فن کار نے نایاب حسین تصویریں بنائی ہیں۔ کہسار کی دلکشی کا اس سے زیادہ اچھا نمونہ کیا ہو سکتا ہے کہ "پانی بھی موج بن کر اٹھ اٹھ کے دیکھتا ہو" [illegible] آئینہ دیکھتا ہو"

REDMI NOTE 7 PRO
AI DUAL CAMERA 2020/7

ہو گئی ہے اور جاذب نظر بن گئی ہے تصویر حرکی اور سمعی بن گئی ہے اس میں حقیقت کا رنگ اتنا گہرا ہے کہ ہم چڑیوں کے چہچہوں اور چشمے کی سرسراہٹوں کو محسوس کرتے ہیں ان کی حرکی تصویروں کے ساتھ ساتھ ترنم بھی ایسا کہ گویا چڑیوں اور چشموں کا سرود اشارے کے ساز سے گہرا ہے۔

بہرکیف مناظر قدرت کی حسین تصویر کھینچنے کے بعد شاعر اپنے جذبات کی طرف متوجہ ہوتا ہے جو جذبات ابھی پس منظر تھے اب سامنے ابھر آتے ہیں۔

گویا اس نظم کی امتیازی خصوصیات اس کی دلفریب سادگی اور مترنم الفاظ ہیں بلا شبہ اس نظم میں اقبال نے ایسا اسلوب اختیار کیا ہے جس میں تخیلات، تمثیل اور امیجری کا کمال نظر آتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اقبال نے اس نظم میں فنی حسن پیدا کرنے کے لیے ایسی بحر کا استعمال کیا جس میں غنائیت اور موسیقی کا عنصر موجود ہے اس کے علاوہ اس میں غنائی کیفیت کو برقرار رکھنے کے لیے ایک مخصوص صوتیاتی آہنگ کو پیدا کیا۔

اس طرح اقبال کی نظم ایک آرزو ان کی فنی عظمت اور بالیدہ شعور کا بے مثال نمونہ ہے۔

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
Associate Professor,
Deptt. of Urdu, S. Sinha College,
Aurangabad (Bihar)

Course: M.A. II sem, Paper - 5th

Title/Heading of E-Content: 'EK AARZOO' (IQBAL)

Whats app No. 9431632576